سوال

اگر خاوند کسی دوسری عورت سے تعلق رکھے اور کیا اسے اپنی بیوی کو راضی کرنا چاہیے کہ وہ دوسری راشدی پر راضی ہو جائے ؟ اور دوسری شادی کا معیار کیا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر یہ تعلقات حرام ہوں تو عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے خاوند کو ایسے تعلقات قائم کرنے پر راضی ہو، بلکہ اسے اپنے خاوند طو نصیحت کرنی چاہیے اور اسے ان حرام تعلقات سے منع کرنا چاہیے کیونکہ یہ تعلقات تو اسے فحاشی میں لے جائیں گے، اور خاوند کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو راضی کرتا پھرے کہ وہ ان حرام تعلقات پر اسے قائم رہنے دے، کیونکہ ایسا کرنا حرام ہے

لیکن اگر خاوند کو کوئی دوسری عورت پسند آگئی اور اچھی لگی ہو اور وہ اس سے شادی کرنا چاہے، اور وہ عورت نیک و صالحہ اور مناسب ہو تو پھر اسے اپنی پہلی بیوی کو مطمئن کرنا چاہیے، اور وہ اسے بتائے کہ دوسری شادی حلال اور مباح ہے، اور بیوی کو بھی اس کی بات مان کر اس شادی پر موافقت کر لینی چاہیے

رہا مسئلہ دوسری شادی کے معیار کا تو اس کے لیے دوسری شادی کرنے والے کے اندر دونوں بیویوں کے حقوق پورے کرنے کی قدرت و استطاعت ہونی چاہیے، اور وہ دونوں بیوں میں عدل و انصاف کرے، اور ان میں سے ایک کو چھوڑ کر دوسری کی طرف مائل نہ ہو

جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس کی دو بیویاں ہوں اور وہ کسی ایک کی طرف مائل ہو تو روز قیامت ایک طرف جھکا ہوا آئیگا"

اس لیے اسے حقوق اور نان و نفقہ وغیرہ میں عدل و انصاف کرنا ہوگا

واللہ تعالی اعلم

فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین رحمہ اللہ

130457